ماہرالقادری

(1906ء-1978ء)

نعت

تُو مقصدِ تخلیق ہے، تُو حاصلِ ایماں
جو تجھ سے گریزاں، وہ خدا سے ہے گریزاں

کردار کا یہ حال، صداقت ہی صداقت
اَخلاق کا یہ رنگ کہ قرآں ہی قرآں

کیا نام ہے، شامل ہے جو تکبیرواذاں میں
اس نام کی عظمت کے ہیں قربان ، دل و جاں

اشکوں سے ترے ، دین کی کھیتی ہوئی سیراب
فاقوں نے ترے ، دہر کو بخشا سروساماں

انسان کو شائستہ و خوددار بنایا
تہذیب و تمدّن ، ترے شرمندۂ احساں

رحمت کا یہ عالم ہے، مروّت کا یہ انداز
ماؔہر سا گنہگار ہے، وابستۂ داماں!

مشق

سوال 1۔نعت کے متن کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل سوالات کے دیے ہوئے جوابات میں سے درست جواب کے شروع میں (✓) کا نشان لگائیں۔

i- جس نظم میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

ا۔ حمد ب۔ نعت ج۔ منقبت د۔ قصیدہ

ii- اس نعت کے شاعر کا نام کیا ہے؟

ا۔ علامہ اقبال ب۔ مولانا حالی ج۔ ماہرالقادری د۔ عبدالعزیز خالد

iii- اس نعت میں ردیف کیا ہے؟

ا۔ ایماں ب۔ احساں ج۔ داماں د۔ ردیف موجود نہیں

iv- مندرجہ ذیل میں سے کون سا لفظ نعت کا قافیہ ہے؟

ا۔ گریزاں ب۔ فاقوں ج۔ اذاں د۔ اشکوں

سوال 2۔ مندرجہ ذیل شعر کی تشریح کریں۔

کردار کا یہ حال، صداقت ہی صداقت
اَخلاق کا یہ رنگ کہ قرآں ہی قرآں

سوال 3۔ مندرجہ ذیل شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

انسان کو شائستہ و خوددار بنایا
تہذیب و تمدّن ترے شرمندۂ احساں

سوال 4۔ اس نعت میں استعمال ہونے والے قافیوں کی نشاندہی کریں۔

سوال 5۔ مندرجہ ذیل الفاظ کا مفہوم لکھیں:

حاصل، گریزاں، صداقت، عظمت، سیراب۔

سوال 6۔ اس نعت میں سے اپنی پسند کے دو شعر لکھیں اور اپنی پسند کی وجہ بھی بیان کریں۔

سوال 7۔ کسی اور شاعر کی کوئی نعت اپنی ڈائری میں لکھیں اور اس کے قافیوں کی نشان دہی کریں۔